روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان C.P.L 61

سوموار 18 مارچ 2002ء 3 محرم 1423 ہجری - 18 امان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 62

آیات قرآنی کی سردار

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر چیز کا ایک چوٹی کا حصہ ہوتا ہے اور قرآن کا چوٹی کا حصہ سورۃ البقرہ ہے اور اس میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرہ حدیث نمبر 2802)

اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز کے بیان والی آیات کی پر معارف تشریح

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ قرآن والے اللہ کے عزیز اور اس کے خاص بندے ہیں

جو صدق دل سے قرآن کی پیروی کرتا ہے وہ ظلی طور پر صفات الٰہیہ کا مظہر ہوجاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مارچ 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 مارچ 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز پر جاری مضمون کے حوالے سے مختلف آیات کی تشریح احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 5 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ اس آیت کی تشریح میں بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو تمام انبیاء پر فضیلت بخشی ہے وہ اس طرح کہ تمام انبیاء اپنی قوم میں ہی مبعوث ہوئے لیکن رسول کریم کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے رسولؐ ہم نے تجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بعض لوگ میرے بارے میں اعتراض کرتے ہیں کہ مجھے عربی یا دوسری زبانوں میں الہام کیوں ہوتا ہے اپنی زبان میں ہی کیوں نہیں ہوتا۔ عربی میں اس لئے الہامات ہوئے ہیں کہ ہم آنحضرتؐ کے تابع ہیں اور آپؐ سے تعلق کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ عربی میں الہام کرتا ہے۔ دوسری زبانوں میں الہام کی یہ حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ بتانا چاہتا ہے کہ وہ دوسری تمام زبانیں بھی جانتا ہے۔

ایک آیت کی تشریح میں حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث بیان کی جو حضرت انسؓ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا کہ لوگوں میں سے بعض اللہ کے عزیز ہوتے ہیں صحابہ نے پوچھا کہ کون لوگ؟ آپؐ نے فرمایا قرآن والے اللہ کے عزیز اور اس کے خاص بندے ہیں۔ حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر صدق دکھاتا ہے وہ ظلی طور پر صفات الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے۔ جو قرآن کو چھوڑتا ہے وہ سب کچھ چھوڑ دیتا ہے۔ یہ قرآن معارف سے بھرا ہوا ہے اور فطرت انسانی کی ہر شاخ کا اس کے اندر علاج درج کر دیا گیا ہے۔ حضور انور نے سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 27 تلاوت کی جس کا ترجمہ ہے کہ پس لوط ابراہیم پر ایمان لے آیا۔ اور اس نے کہا یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر کے جانے والا ہوں۔ یقیناً وہی کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

حضرت عبداللہؓ کی روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس نے پوچھا کہ یا رسول اللہ مہاجر کون ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ ایک دوسری جگہ آنحضرتؐ نے تمثیلاً بیان فرمایا کہ ابن آدم نے شیطان کی نافرمانی کی اور وہ مسلمان ہو گیا۔ شیطان ہجرت کے راستے میں آیا لیکن ابن آدم نے اس کی بات نہ مانی اور ہجرت کی اور پھر شیطان جہاد میں روک بنا لیکن ابن آدم نے جہاد کیا۔ اللہ تعالیٰ مجاہد کو جنت میں داخل کریگا جو اس کی راہ میں مارا گیا وہ جنت میں جائیگا۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سب سے بڑے گناہوں میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا کسی کو ناحق قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی شامل ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کریگا خدا کے فضل اور رحمت ہی سے جنت میں داخل ہوگا۔

حضور انور نے آخر پر حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات صفت عزیز کے مضمون کے بارہ میں بیان فرمائے۔ ایک عربی الہام کا ترجمہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے جسے چاہتا ہے گراتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے اور جسے چاہے اپنا برگزیدہ بنا دیتا ہے۔

دعا کے لئے خصوصی درخواست

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت امریکہ کی صحت کے متعلق محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے یہ تازہ اطلاع بھجوائی ہے کہ دل کا فنکشن اور پھیپھڑوں کی حالت پہلے سے بہتر ہے اور اللہ کے فضل سے مائل بہ صحت ہیں۔ لیکن کمزوری زیادہ ہونے کی وجہ سے بیماری بار بار حملہ کرتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور مقبول خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق دیتا رہے۔

والدین / سیکرٹریان واقفین نو سے گزارش

واقفین نو بچوں کے والدین اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ براہ کرم رہائش تبدیل کرتے وقت نئے اور پرانے ایڈریس سے (مع نام اور حوالہ نمبر وقف نو) جلد از جلد وکالت وقف نو کو مطلع فرمایا کریں تاکہ واقفین نو کا ریکارڈ درست رکھا جا سکے اور بہتر طور پر ان کی راہنمائی کی جا سکے۔ (وکالت وقف نو)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں

گائنی رجسٹرار کی آسامی

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو ایم بی بی ایس ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کردیں۔

☆ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

☆ کم از کم ہاؤس جاب چھ ماہ کا کیا ہوا ہو۔

☆ عمر تیس سال سے کم ہو

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 8285-310-4565 ابتدائی تنخواہ ماہوار گرانی الاؤنس -/1000 روپے ماہوار NPA -/500 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خطبہ جمعہ

معاش کی تنگی اور دوسری تنگیوں سے راہ نجات تقویٰ ہی ہے

اللہ تعالیٰ کی صفت رازق و رزاق کا تذکرہ

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان- دنیا بھر کی جماعتوں میں امریکہ اول نمبر پر ہے' پاکستان دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا- جرمنی چوتھے نمبر پر آیا

110 ممالک کے 3 لاکھ 55 ہزار سے زائد افراد وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو چکے ہیں

جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئے سال کی مبارکباد- اللہ تعالیٰ اس سال کو جماعت کے لئے غیر معمولی ترقیات و فتوحات کا سال بنا دے اور اپنے بندے حضرت مسیح موعود سے جو وعدے کئے تھے ان کا فیض ہر احمدی کو پہنچتا رہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 4/جنوری 2002ء بمطابق 4/صلح 1381ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کے وقت میں نے اللہ تعالیٰ کی صفت رازق اور رزاق کے موضوع پر خطبہ بیان کیا تھا- آج انشاء اللہ تعالیٰ وقف جدید کے نئے سال کا اعلان ہونا ہے- اس موقع پر میں صفت رزّاقیت کے مضمون کو ہی آگے بڑھاؤں گا اور جو حصہ باقی بچے گا وہ انشاء اللہ آئندہ خطبہ میں بیان کیا جائے گا-

پہلی آیت سورۃ الرعد کی 27 ویں ہے (-) اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے- اور وہ لوگ دنیا کی زندگی پر ہی خوش ہو گئے ہیں اور آخرت میں دنیا کی زندگی کی حقیقت ایک معمولی سامان عیش کے سوا کچھ نہ ہوگی-

دوسرا ہے (-) اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے اس کے لئے رزق تنگ کر دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے-

اب سورۃ الروم کی آیت 38 ویں ہے- (-) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے- یقیناً اس میں ایمان لانے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں-

پھر سورۃ السبا کی چالیسویں آیت ہے (-) تو کہہ دے کہ یقیناً میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور کبھی اس کے لئے رزق تنگ بھی کر دیتا ہے اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو تو وہی ہے جو اس کا بدلہ دیتا ہے اور وہ رزق عطا کرنے والوں میں سے سب سے بہتر ہے-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے عہد مبارک میں (خوراک کی) قیمتیں بڑھ گئیں تو لوگوں نے آپؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہمارے لئے قیمتیں مقرر فرما دیں- آپؐ نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ ہی قیمتیں مقرر فرمانے والا ہے' تنگی پیدا کرنے والا ہے' فراخی عطا کرنے والا ہے اور رزق دینے والا ہے- اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں اپنے رب سے ایسے حال میں ملوں گا کہ تم میں سے کوئی ایک بھی نہیں ہوگا جو کسی خونی یا مالی جھگڑے کے بارہ میں ظلم کا الزام دے کر مجھ سے بدلہ کا مطالبہ کر سکے-

(ترمذی- کتاب البیوع)

اس حدیث میں خاص طور پر یہ بات قابل ذکر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا بیان فرمودہ بہت ہی عمدہ اقتصادی اصول ہے- اقتصادی اصولوں کو جبراً حکومت کی وجہ سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا- اگر کوئی مہنگائی ہو رہی ہے تو زبردستی مہنگائی کم کریں گے تو وہ چیزیں ایک دم غائب ہو جائیں گی جو مارکیٹ سے کم سے کم کچھ مہنگی قیمت پہ مل تو جاتی تھیں- یہ ایسا بنیادی اصول آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ہے جس کے نتیجہ میں یہ سبق ہمیشہ کے لئے ہمیں ملتا ہے کہ اقتصادیات پر جبر کوئی نہیں ہوا کرتا- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے انکار فرما دیا کہ میں ہرگز اقتصادی جبر نہیں کروں گا-- جس قیمت پر جو ملتا ہے' جو اللہ تعالیٰ نے قانون بنایا ہے اس کے مطابق عمل کرو-

ابن ماجہ کتاب الادب میں ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر غم سے رہائی کی راہ نکال دیتا ہے اور ہر تنگی سے سہولت پیدا کر دیتا ہے- اور اسے ان راہوں سے رزق عطا کرتا ہے جس کا وہ گمان نہیں کر سکتا-

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''قبض بسط رزق کا سر ایسا ہے کہ **انسان کی سمجھ میں نہیں آ سکتا**''- سمجھ میں نہیں آتا کیوں کسی کا رزق کم کیا گیا ہے' کیوں کسی کا رزق زیادہ کیا گیا ہے- ''**ایک طرف** تو مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں وعدے کئے ہیں (-) یعنی جو اللہ پر **توکل** کرتا ہے اس کے لئے اللہ کافی ہے- پھر ہے (-) جو اللہ تعالیٰ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کو معلوم بھی نہیں ہوتا .... پھر باوجود ان وعدوں کے دیکھا جاتا ہے کہ کئی آدمی جو صالح اور متقی اور نیک بخت ہوتے ہیں اور ان کا شعار (دین) صحیح ہوتا ہے مگر وہ رزق سے تنگ ہیں- رات کو ہے تو دن کو نہیں' دن کو ہے تو رات کو نہیں ....-

اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں مگر تجربہ دلالت کرتا ہے کہ یہ امور خدا کی طرف منسوب نہیں ہو سکتے- ہمارا یہ مذہب ہے کہ وہ وعدے جو خدا تعالیٰ نے کئے ہیں کہ متقیوں کو خود اللہ تعالیٰ رزق دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں بیان کیا ہے یہ سب سچے ہیں- اور سلسلہ اہل اللہ کی طرف دیکھا جاوے تو کوئی ابرار میں ایسا نہیں ہے کہ بھوکا مرا ہو- مومنوں نے جن پر شہادت دی اور جن کو اتقیاء مان لیا گیا ہے یہی نہیں کہ وہ فقر و فاقہ سے بچے ہوئے تھے گو اعلیٰ درجہ کی خوشحالیاں نہ ہوں مگر اس قسم کا اضطراری فقر و فاقہ بھی کبھی نہیں ہوا کہ عذاب محسوس کریں- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فقر اختیار کیا ہوا تھا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خود آپؐ نے اختیار کیا ہوا تھا نہ کہ بطور سزا تھا- غرض اس راہ میں مشکلات پیش آتی ہیں- بعض ایسے لوگ دیکھے جاتے ہیں کہ بظاہر متقی اور صالح ہوتے ہیں مگر رزق سے تنگ ہوتے ہیں-

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ان سب حالات کو دیکھ کر آخر یہی کہنا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے وعدے تو سب سچے ہیں لیکن انسانی کمزوری ہی کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔''

(الحکم جلد 6 نمبر 30- بتاریخ 24/ اگست 1902ء صفحہ 10)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''معاش کی تنگی اور دوسری تنگیوں سے راہ نجات تقویٰ ہی ہے-..........کوئی یہ نہ کہے کہ کفار کے پاس بھی مال و دولت اور املاک ہوتے ہیں اور وہ اپنی عیش وعشرت میں منہمک اور مست رہتے ہیں- میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ دنیا کی آنکھ میں بلکہ ذلیل دنیا داروں اور ظاہر پرستوں کی آنکھ میں خوش معلوم دیتے ہیں مگر درحقیقت وہ ایک جلن اور دکھ میں مبتلا ہوتے ہیں- تم نے ان کی صورت کو دیکھا ہے مگر میں ان لوگوں کے قلب پر نگاہ کرتا ہوں- وہ ایک سعیر اور سلاسل واغلال میں جکڑے ہوئے ہیں-''

(الحکم جلد 5 نمبر 11- بتاریخ 24/ مارچ 1901ء صفحہ 3)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے گا' اس کو اللہ تعالیٰ ایسے طور سے رزق پہنچائے گا کہ جس طور سے معلوم بھی نہ ہوگا- رزق کا خاص طور سے اس واسطے ذکر کیا کہ بہت سے لوگ حرام مال جمع کرتے ہیں اگر وہ خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کریں اور تقویٰ سے کام لیں تو خدا (تعالیٰ) ان کو خود رزق پہنچا دے-''

(البدر جلد 2 نمبر 28- بتاریخ 31/ جولائی 1903ء صفحہ اول)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اصل رازق خدا تعالیٰ ہے- وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا- وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے پر توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے- خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے' میں اس کے لئے آسمان سے برساتا اور قدموں سے نکالتا ہوں- پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے-''

(بدر جلد 6 نمبر 38- بتاریخ 19/ ستمبر 1907ء صفحہ 7)

پھر یہ آیت قرآنی (-) (ابراہیم: 32) تو میرے ان بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور اعلانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید وفروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)-

جو اعلانیہ ہے یہ بھی دکھاوے کی خاطر نہیں ہے بلکہ اس غرض سے ہے تاکہ دوسروں کو بھی تحریک ہو- تو ہر شخص کی نیتوں کا حال اللہ بہتر جانتا ہے اگر اس نیت سے کوئی اعلانیہ بھی کرتا ہے کہ میرے اعلانیہ خرچ کرنے سے دوسروں کو تحریک ہوگی تو اس کی اجازت ہے- اگر کوئی مخفی اس لئے خرچ کرتا ہے کہ میرے نفس میں موٹائی نہ آجائے' مجھے اپنے نفس کی طرف سے دھوکہ نہ لگ جائے تو یہ اور بھی بہتر ہے- تو ہمارے چندوں کی تحریک میں بھی یہ دونوں طریق جائز ہیں- اعلانیہ بھی کئے جاتے ہیں- لیکن جو شخص دکھاوے کے لئے کرتے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہ پھر چندہ ادا نہیں کیا کرتے' وہ صرف وعدے بڑے بڑے لکھا دیتے ہیں پھر ان کو کبھی بھی چندہ ادا کرنے کی توفیق نہیں ملتی-

پھر سورۃ فاطر کی آیت 30 ہے (-) (سورۃ فاطر: 30) یقیناً وہ لوگ جو کتاب اللہ پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی' وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی-

دیکھو دنیا کی تجارتیں تو تباہ ہوتی رہتی ہیں اور بڑی بڑی تجارتیں بھی' کتنی بڑی بھی ہوں' لاکھوں کروڑوں کی ہوں وہ بھی جب کام ٹوٹتا ہے تو پتہ بھی نہیں لگتا کہ پیسے گئے کہاں- بعض لوگ اپنی حماقت کی وجہ سے ناجائز توقعات پر خرچ کرتے ہیں- ابھی تجارت شروع بھی نہیں ہوئی ہوتی اس امید پر کہ تجارت کا مال بہت آئے گا' وہ اپنے خرچ بڑھا دیتے ہیں- ایسے لوگوں کو ہمیشہ بے برکتی ہوتی ہے- تو رزق کا حال تو اللہ بہتر جانتا ہے وہ دلوں کو جانتا ہے اس لئے اس کے مطابق ان سے سلوک کرتا ہے- اس لئے یہ خیال غلط ہے کہ کوئی کہہ دے کہ نیک اولاد تھی پھر کیوں اس کو ایسا ہوا' اس کے دل کے اوپر اللہ تعالیٰ کی نظر ہے وہ اگر دکھاوے کے لئے بات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں کبھی برکت نہیں ڈالے گا-

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اے ابن آدم! اگر تو مال خرچ کرے گا تو یہ تیرے لئے بہتر ہوگا اور تو اسے روکے گا تو یہ تیرے لئے بہت برا ہوگا- ہاں ایسی حالت میں تجھ پر کوئی ملامت نہیں کہ جب تو بمشکل گزارہ کر رہا ہو اور تو اس سے شروع کر جس کا نان ونفقہ تیرے ذمہ ہے- اور (یاد رکھ کہ) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے-

(مسند احمد بن حنبل- باقی مسند الانصار)

حضرت حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: صدقہ (یعنی اللہ کی راہ میں مال خرچ) کیا کرو کیونکہ تم پہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جب ایک شخص اپنا صدقہ (یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کیا جانے والا مال) لئے پھرے گا مگر جس کو وہ دیا جاتا ہے وہ کہے گا کہ اگر تو اسے کل لاتا تو میں قبول کر لیتا مگر میں آج نہیں کروں گا-

(سنن نسائی- کتاب الزکوٰۃ)

بخاری کتاب التمنی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صرف دو آدمی ایسے ہیں جن کے بارہ میں حسد (یعنی رشک) جائز ہے- ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا کیا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت کرتا ہو- (اس پر رشک کرنے والا کہتا ہے) کاش مجھے بھی ویسی چیز دی جاتی جو اسے دی گئی ہے تو میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے یہ کرتا ہے- اور دوسرا شخص وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو جس کو وہ وہاں خرچ کرتا ہے جہاں خرچ کرنے کا حق ہے (اس پر رشک کرنے والا کہتا ہے) کاش مجھے بھی ویسی چیز دی جاتی جو اسے دی گئی تو میں بھی ویسے ہی کرتا جیسے یہ کرتا ہے-

(بخاری- کتاب التمنی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے گھر کے خرچ میں سے کچھ خرچ کرتی ہے' بشرطیکہ اس سے فساد پیدا نہ ہو' تو اس کو اس کے خرچ کرنے کی وجہ سے اجر ملے گا جبکہ اس کے خاوند کو بھی اس کا اجر ملے گا کیونکہ وہ مال وہی کما کر لایا ہے- (بخاری' کتاب الزکوٰۃ)

اب شرط اس کی یہی ہے کہ مال خاوند نے کمایا ہو- بعض لوگ بیویوں کی کمائی پر بیٹھے رہتے ہیں اور کھانا کھاتے ہیں اور اس میں جو وہ خرچ کرتے ہیں اور ان کا کوئی خرچ نہیں ہے- اصل خرچ وہی ہے جو خاوند کما کر لائے اور اس میں سے بیوی ہاتھ روک کر کچھ بچائے اور پھر صدقہ وخیرات کرے تو اس کی جزا دونوں کو ملتی ہے' خاوند کو بھی اور بیوی کو بھی-

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''اے ایمان والو! تم ان مالوں میں سے لوگوں کو بطریق سخاوت یا احسان یا صدقہ وغیرہ دو' جو تمہاری پاک کمائی ہے یعنی جس میں چوری یا رشوت یا خیانت یا غبن کا مال یا ظلم کے روپیہ کی آمیزش نہیں- اور یہ قصد تمہارے دل سے دور رہے کہ ناپاک مال لوگوں کو دو- اور دوسری بات یہ ہے کہ اپنی خیرات اور مروت کو احسان رکھنے اور دکھ دینے کے ساتھ باطل مت کرو یعنی اپنے ممنون منت کو کبھی یہ نہ جتلاؤ کہ ہم نے تجھے یہ دیا تھا اور نہ اس کو دکھ دو کہ اس طرح تمہارا احسان باطل ہوگا- اور نہ ایسا طریق پکڑو کہ تم اپنے مالوں کو ریاکاری کے ساتھ خرچ کرو-.........

سچے نیکوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ تکلیفوں اور کم آمدنی کی حالت میں اور قحط کے دنوں میں سخاوت سے تنگ دل نہیں ہو جاتے بلکہ تنگی کی حالت میں بھی اپنے مقدور کے موافق سخاوت کرتے رہتے ہیں- وہ کبھی پوشیدہ خیرات کرتے ہیں اور کبھی ظاہر- پوشیدہ اس لئے کہ تا ریاکاری سے بچیں

اور ظاہر اس لئے کہ تا دوسروں کو ترغیب دیں۔ خیرات اور صدقات وغیرہ پر جو مال دیا جائے اس میں یہ ملحوظ رہنا چاہئے کہ پہلے جس قدر محتاج ہیں ان کو دیا جائے۔ ہاں جو خیرات کے مال کا تعہد کریں یا اس کے لئے انتظام واہتمام کریں' ان کو خیرات کے مال سے کچھ مال مل سکتا ہے''۔

مطلب ہے اب خیرات کے مال کا انتظام کرنے والے جو لوگ ہیں ان کے لئے' خواہ صدقہ اکٹھا کر رہے ہوں اس مال میں سے کچھ اپنی ذات پر خرچ کرنا اپنی ضرورت کے لئے یہ ان کے لئے صدقہ ہرگز نہیں ہے' یہ اپنے کام کی محنت کا اجر ہے۔

''اور نیز کسی کو بدی سے بچانے کے لئے بھی اس مال میں سے دے سکتے ہیں۔ ایسا ہی وہ مال غلاموں کے آزاد کرنے کے لئے اور محتاج اور قرضداروں اور آفت زدہ لوگوں کی مدد کے لئے بھی اور دوسری راہوں میں جو محض خدا کے لئے ہوں وہ مال خرچ ہوگا۔ تم حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پاسکتے جب تک کہ بنی نوع کی ہمدردی میں وہ مال خرچ نہ کرو جو تمہارا پیارا مال ہے۔ غریبوں کا حق ادا کرو۔ مسکینوں کو دو۔ مسافروں کی خدمت کرو۔ اور فضولیوں سے اپنے تئیں بچاؤ یعنی بیاہوں شادیوں میں اور طرح طرح کی عیاشی کی جگہوں میں اور لڑکا پیدا ہونے کی رسوم میں جو اسراف سے مال خرچ کیا جاتا ہے اس سے اپنے تئیں بچاؤ۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن۔ جلد 10۔ صفحہ 352 تا 358)

پھر سورۃ المنافقوں کی آیت ہے (۔) (سورۃ المنافقون آیت 11) اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکوکاروں میں سے ہو جاتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ مومن کو اس کی کسی نیکی کا اجر کم کرکے نہیں دیتا۔ اسے اس نیکی کے بدلے میں دنیا میں بھی رزق ملتا ہے اور اس کے علاوہ آخرت میں بھی اس کی جزا اسے ملے گی۔ لیکن کافر کو اس کے اچھے کاموں کے بدلہ میں بس اس دنیا میں ہی کچھ کھلایا پلایا جاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کی اسے نیک جزا دی جائے۔

(مسند احمد بن حنبل' باقی مسند المکثرین)

بخاری کتاب الزکوۃ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسے دو اشخاص کی طرح ہے جنہوں نے لوہے کے ایسے زرہ نما جبے پہنے ہوں جو صرف چھاتی سے گلے تک ہوں۔ خرچ کرنے والا جب بھی خرچ کرتا ہے تو اس کا جبہ کھلتا جاتا ہے یا یہ فرمایا کہ وہ جبہ اس کی جلد پر پھیلتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی انگلیوں کی پوروں کو بھی ڈھانپ لیتا ہے اور گویا اس کو اپنے اندر بالکل غائب کر لیتا ہے۔ اور بخیل جب بھی ارادہ کرتا ہے کہ خرچ سے ہاتھ روکے تو اس جبے کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر اس کے جسم کے ساتھ اور تنگ ہو جاتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ جبہ کھلا ہو جائے مگر وہ کھلا نہیں ہوتا۔ (بخاری۔ کتاب الزکوۃ)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''رزق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلاء کے طور پر' دوسرے اصطفاء کے طور پر۔ رزق ابتلاء کے طور پر تو وہ رزق ہے جس کو اللہ سے کوئی واسطہ نہیں رہتا بلکہ یہ رزق انسان کو خدا سے دور ڈال دیتا ہے یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اسی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کرکے فرمایا ہے (۔) تمہارے مال تم کو ہلاک نہ کر دیں۔ اور رزق اصطفاء کے طور پر وہ ہوتا ہے جو خدا کے لئے ہو۔ ایسے لوگوں کا متولی خدا ہو جاتا ہے اور جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے وہ اس کو خدا ہی کا سمجھتے ہیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں۔ صحابہؓ کی حالت دیکھو! جب امتحان کا وقت آیا تو جو کچھ کسی کے پاس تھا اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے اول کمبل پہن کر آگئے۔ پھر اس کمبل کی جزا بھی اللہ تعالیٰ نے کیا دی کہ سب سے اول خلیفہ وہی ہوئے۔ غرض یہ ہے کہ اصلی خوبی' خیر اور روحانی لذت سے بہرہ ور ہونے کے لئے وہی مال کام آسکتا ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کیا جاوے۔''

(الحکم جلد 3 نمبر 22۔ بتاریخ 23 جون 1899ء صفحہ اول)

اب حضرت مسیح موعود کا ایک رؤیا بیان کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''میں نے خواب میں ایک فرشتہ ایک لڑکے کی صورت میں دیکھا جو ایک اونچے چبوترہ پر بیٹھا ہوا تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نہایت چمکیلا تھا۔ وہ نان اس نے مجھے دیا اور کہا یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔ یہ اس زمانہ کی خواب ہے جب میں نہ کوئی شہرت اور نہ کوئی دعویٰ رکھتا تھا اور نہ میرے ساتھ درویشوں کی کوئی جماعت تھی اور اب میرے ساتھ بہت سی وہ جماعت ہے جنہوں نے خود دین کو دنیا پر مقدم کر رکھا ہے اور اپنے تئیں درویش بنا دیا ہے۔ اور اپنے وطنوں سے ہجرت کرکے اپنے قدیم دوستوں اور اقارب سے علیحدہ ہو کر ہمیشہ کے لئے میری ہمسائیگی میں آ آباد ہوئے ہیں اور نان سے میں نے یہ تعبیر کی کہ خدا ہمارا اور ہماری جماعت کا آپ متکفل ہوگا اور رزق کی پریشانی سے ہم کو پراگندہ نہیں ہونے دے گا۔ چنانچہ سال ہائے دراز سے ایسا ہی ظہور میں آرہا ہے''۔

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی میں جو نشانات تحریر فرماتے ہیں ان میں سے ایک سو بائیس نمبر پر یہ نشان ہے:

''عرصہ تیس برس کے قریب گزرا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بلند چبوترہ ہے جو دکان کے مشابہ ہے اور شاید اس پر چھت بھی ہے اس میں ایک نہایت خوبصورت لڑکا بیٹھا ہے جو قریباً سات برس کی عمر کا تھا۔ میرے دل میں یہ گزرا کہ یہ فرشتہ ہے۔ اس نے مجھے بلایا' یا میں خود گیا یہ یاد نہیں لیکن جب میں اس چبوترہ کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو اس نے ایک نان جو نہایت لطیف تھا اور چمک رہا تھا اور بہت بڑا تھا گویا چار نان کی مقدار پر تھا اس نے ہاتھ میں پکڑ کر مجھے دیا اور کہا یہ نان لو یہ تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔ سو دس برس کے بعد اس خواب کا ظہور ہو گیا۔ اگر کوئی دل کی صفائی سے قادیان میں آکر رہے تو اسے معلوم ہوگا کہ وہی روٹی جو فرشتہ نے دی تھی دو وقت ہمیں غیب سے ملتی ہے۔ کئی عیالدار دو وقت یہاں سے روٹی کھاتے ہیں' کئی نابینا اور اپاہج اور مسکین دو وقت اس لنگر سے روٹی لے جاتے ہیں اور ہر ایک طرف سے مہمان آتے ہیں اور اوسط تعداد روٹی کھانے والوں کی ہر روز دو سو اور کبھی تین سو اور کبھی زیادہ ہو جاتی ہے جو دو وقت اس لنگر سے روٹی کھاتے ہیں اور دوسرے مصارف مہماندار کے الگ ہیں اور اوسط خرچ بہت کفایت شعاری سے پندرہ سو ماہوار ہو جاتا ہے۔ مگر اور بہت سے متفرق خرچ ہیں جو اس کے علاوہ ہیں یہ خدا کا معجزہ بیس برس سے میں دیکھ رہا ہوں غیب سے ہمیں روٹی ملتی ہے۔ اور نہیں معلوم ہوتا کہ کل کہاں سے آئے گی لیکن آجاتی ہے۔ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی تو یہ دعا تھی کہ اے خدا ہمیں روز کی روٹی دے مگر خدائے کریم ہمیں بغیر دعا کے ہر روز کی روٹی دے رہا ہے۔ تو جیسا کہ فرشتہ نے کہا تھا کہ یہ روٹی تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے اسی طرح خدائے کریم مجھے اور میرے ساتھ کے درویشوں کو ہر روز اپنی طرف سے دعوت بھیجتا ہے۔ پس ہر روز دعوت اس کی ہمارے لئے ایک نیا نشان ہے''۔

اس زمانہ میں تین سو مہمان روزانہ لنگر خانہ میں آنا ایک بہت بڑی چیز تھی۔ حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے۔

لفاظات الموائد کان اکلی وصرت الیوم مطعام الاھالی

یعنی دسترخوانوں کا پس خوردہ میری خوراک ہوا کرتا تھا یعنی آپ کی کوئی دلچسپی نہیں تھی گھر کی چیزوں میں اور کھانے میں۔ دسترخوان سے ان کے جو بچتا تھا وہ ان کی والدہ یا والد آپ کے لئے بھجوا دیا کرتے تھے اور اس میں سے بھی آپ غرباء میں تقسیم کر دیا کرتے تھے۔ بسا اوقات ایسا ہوا ہے کہ جیب میں چنے ڈالے ہوئے ہیں روٹی اپنی غریبوں کو دے دی اور وہی چنے کھا کے گزارہ کیا۔ آج کہتے ہیں دیکھو کتنے گھروں کو میں کھلانے والا بن گیا ہوں۔ اب سب دنیا میں حضرت مسیح موعود کے لنگر جاری ہیں ان کا حساب کریں تو بلا شبہ لاکھوں بلکہ اب کروڑوں ایسے ہیں جو حضرت مسیح موعود کے اس لنگر سے لقمے کھا رہے ہیں جو خدمت خلق کی وجہ سے آپ نے خدا کی خاطر جاری کیا۔

الہام نومبر 1881ء: ''محرم 1299 ہجری کی پہلی یا دوسری تاریخ میں ہم کو

خواب میں یہ دکھائی دیا کہ کسی صاحب نے مدد کتاب کے لئے پچاس روپیہ روانہ کئے ہیں''۔اب یہ دلچسپ بات ہے کہ ''اسی رات ایک آریہ (لالہ شرمپت) صاحب نے بھی ہمارے لئے خواب دیکھی کہ کسی نے مدد کتاب کے لئے ہزار روپیہ روانہ کیا ہے۔اور جب انہوں نے خواب بیان کی تو ہم نے اسی وقت ان کو اپنی خواب بھی سنادی اور یہ بھی کہہ دیا کہ تمہاری خواب میں انیس حصے جھوٹ مل گیا ہے اور یہ اسی کی سزا ہے کہ تم ہندو اور دین اسلام سے خارج ہو۔شاید ان کو گراں ہی گزرا ہوگا مگر بات سچی تھی۔جس کی سچائی پانچویں یا چھٹی محرم میں ظہور میں آگئی۔یعنی پنجم یا ششم محرم الحرام میں مبلغ پچاس روپیہ' جن کو جونا گڑھ سے شیخ محمد بہاؤالدین صاحب مدارالمہام ریاست نے کتاب کے لئے بھیجا تھا' کئی لوگوں اور ایک آریہ کے روبرو پہنچ گئے۔**والحمدللہ علیٰ ذلک۔''**

(براہین احمدیہ۔ حصہ سوم۔ صفحہ 255-256۔ حاشیہ در حاشیہ نمبر 1)

تین جون 1903ء کا الہام ہے (۔) یقیناً میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں۔میں تیرے کثرت رزق کے ساتھ ہوں۔

(تذکرہ۔ صفحہ 473۔ ایڈیشن 1969ء)

پھر 3/مارچ 1905ء:۔''وہ رات جس کے بعد جمعہ 3/مارچ 1905ء ہے ایک بجنے کے بعد 35 منٹ پر اس رات میں نے خواب دیکھا کہ کچھ روپیہ کی کمی اور سخت مشکلات پیش ہیں۔اور بہت فکر دامنگیر ہے۔میں کسی کو کہتا ہوں کہ ایک کاغذ بناؤ جس میں لکھا ہو کہ جمع یہ تھا اور خرچ یہ ہوا۔کوئی میری بات کی طرف توجہ نہیں کرتا۔اور سامنے ایک شخص کچھ حساب کے کاغذات لکھ رہا ہے۔میں نے شناخت کیا کہ یہ تو لچھمی داس جمع خرچ نویس ہے جو کسی زمانہ میں خزانہ سیالکوٹ میں اسی عہدہ پر نوکر تھا۔میں نے اس کو بلانا چاہا۔وہ بھی نہ آیا' لاپرواہ رہا۔اور میں نے دیکھا کہ روپیہ کی بہت کمی ہے۔کسی طرح بات نہیں بنتی۔اسی اثناء میں ایک صالح مرد سادہ طبع سادہ پوش آیا۔اس نے اپنی بھری ہوئی مٹھی روپیہ کی میری جھولی میں ڈال دی اور ایسے جلدی چلا گیا کہ میں اس کا نام بھی نہیں پوچھ سکا۔مگر پھر بھی روپیہ کی کمی رہی۔پھر ایک اور صالح مرد آیا جو محض نورانی شکل سادہ طبع کوٹلہ کے ایک صوفی کی شکل کے مشابہ تھا جس کا نام غالباً کرم الٰہی یا فضل الٰہی ہے۔جس نے کرتہ بیچ کر ہمیں روپیہ دیا تھا۔صورت انسان کی ہے مگر علیحدہ خلقت کا آدمی معلوم ہوتا ہے۔اس نے دونوں ہاتھ روپیہ سے بھر کر میری جھولی میں وہ روپیہ ڈال دیا۔اور وہ بہت سارو پیہ ہو گیا۔میں نے پوچھا: آپ کا نام کیا؟ اس نے کہا: نام کیا ہوتا ہے نام کچھ نہیں۔میں نے کہا: کچھ بتلاؤ' نام کیا ہے؟۔اس نے کہا: ٹیچی۔''

یہ وہ لفظ ہے الہام کا جس پہ غیر احمدی علماء بہت مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ اس کا ترجمہ حضرت مسیح موعود نے یہ بیان فرمایا ہے: ''ٹیچی پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں یعنی عین ضرورت کے وقت آنے والا''۔(حقیقۃ الوحی۔ صفحہ 332)

''اور میں اس وقت چشم پر آب ہو گیا کہ ہماری جماعت میں ایسے بھی ہیں جو اس قدر روپیہ دیتے ہیں اور نام نہیں بتلاتے۔اور ساتھ ہی کہتا ہوں کہ یہ تو آدمی نہیں ہے' یہ تو فرشتہ ہے۔اور جب بہت سے مال کا نظارہ میرے سامنے آیا۔میں نے کہا: میں اس میں سے منظور محمد کی بیوی کو دوں گا کہ وہ حاجتمند ہے اور جب میں نے یہ خواب دیکھا' اس وقت رات کا ایک بج کر اس پر 35 منٹ زیادہ گزر چکے تھے۔''

(کاپی الہامات حضرت مسیح موعود۔ صفحہ 39۔ الحکم۔ جلد 9۔ نمبر 10 بتاریخ 24/مارچ 1905ء ریویو آف ریلیجنز۔ جلد 4۔ نمبر 3۔ بابت ماہ مارچ 1905ء)

اب یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ حضرت مسیح موعود کو الہامات کے ذریعہ جو روپیہ ملا ہے یہ اب تو بہت زیادہ ہو گیا ہے۔اس وقت تو چند روپے بھیجنے والے کہا کرتے تھے ہمارا نام نہ لینا لیکن اب لکھو کھہا روپیہ مجھے بھجوایا جاتا ہے اور اس شرط کے ساتھ کہ ہمارا نام نہ لینا۔ایک موقع پر ایک دوست نے پچاس لاکھ روپیہ مجھے بھجوایا اور یہ کہا کہ یہ آپ خرچ کریں خدا کی راہ میں اور میرا نام نہ لیں۔تو اب دیکھیں کہیں پانچ روپے یا دس دس روپے پر حضرت مسیح موعود نے اتنی قدر فرمائی تھی اور اب پچاس پچاس لاکھ بھیجنے والے بھی اپنا نام بتانے کی اجازت نہیں دیتے۔تو یہ سب حضرت مسیح موعود کے انہی تھوڑے سے روپوں کی برکت ہے۔اس سے نفس کے دھوکہ میں مبتلا نہ ہوں یہ روپے وہی روپے آرہے ہیں جو حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا گیا تھا۔

اب اس کے بعد میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں۔

وقف جدید کا چوالیسواں سال 31/دسمبر 2001ء کو خدا تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچا ہے اور ہم یکم جنوری 2002ء سے وقف جدید کے پینتالیسویں سال میں داخل ہو گئے ہیں۔

وقف جدید کی تحریک 27/دسمبر 1957ء کو حضرت مصلح موعود نے جاری فرمائی تھی۔پھر 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف جدید میں دفتر اطفال جاری فرمایا۔

آغاز میں تو یہ تحریک صرف پاکستان اور ہندوستان کے لئے ہی تھی' پھر میں نے 25/دسمبر 1985ء کو اس تحریک کو پوری دنیا کے لئے وسیع کر دیا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے 110 ممالک اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔

رپورٹوں کے مطابق 31/دسمبر 2001ء تک وقف جدید کی کل وصولی 13/لاکھ 82 ہزار پاؤنڈ ہے۔یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی سے ایک لاکھ 30/ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔الحمدللہ۔وقف جدید میں شامل ہونے والے مخلصین کی تعداد 3/لاکھ 55 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔اور صرف گزشتہ ایک سال کے دوران وقف جدید میں 57 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔اس اضافہ میں ایک بڑی تعداد ہندوستان سے تعلق رکھتی ہے۔اور ہندوستان کے نومبایعین سے تعلق رکھتی ہے۔

امریکہ کی جماعت نے امسال بھی ہمیشہ کی طرح وقف جدید میں دنیا بھر کی جماعتوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور اپنا اولیت کا اعزاز برقرار رکھا ہے۔پاکستان نے حسب سابق اپنی دوسری پوزیشن کو قائم رکھا ہے تاہم اپنے ٹارگٹ سے بڑھ کر نمایاں قربانی کی توفیق پائی ہے۔جرمنی کی جماعت گزشتہ کئی سالوں سے تیسرے نمبر پر آتی رہی ہے لیکن اس سال ماشاء اللہ انگلستان کی جماعت نے جرمنی کو 54 ہزار 200 پاؤنڈ سے پیچھے چھوڑ دیا ہے اور بالآخر دنیا بھر کی جماعتوں میں تیسری پوزیشن حاصل کر لی ہے۔

یہ اس سال کا بہت بڑا Upset ہے۔اب امید ہے کہ ہمارا یہ جو انگلستان کا آگے قدم ہے اس کو وہ آگے ہی رکھیں گے اور جرمنی کو ملنے نہیں دیں گے۔دونوں گھوڑے ہماری جماعت ہی کے ہیں مگر خدا نے جس گھوڑے کو نکلنے کی توفیق دی اس کا احسان ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتیں امریکہ' پاکستان' برطانیہ' جرمنی' کینیڈا' بھارت' سوئٹزرلینڈ' انڈونیشیا' بیلجیم اور ماریشس۔

پاکستان کی جماعتوں میں وقف جدید کی مجموعی وصولی کے لحاظ سے کراچی چندہ بالغان اور دفتر اطفال دونوں پہلوؤں سے اول رہا ہے۔جبکہ چندہ بالغان میں دوسرے نمبر پر لاہور اور تیسرے نمبر پر ربوہ کی جماعتیں آئی ہیں اور دفتر اطفال میں دوسرے نمبر پر ربوہ اور تیسرے نمبر پر لاہور کی جماعتیں آئی ہیں۔کراچی دونوں صورتوں میں اول ہے۔پاکستان میں چندہ بالغان میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلے دس اضلاع یہ ہیں: اسلام آباد' فیصل آباد' شیخوپورہ' گجرات' راولپنڈی' گوجرانوالہ' سرگودھا' سیالکوٹ' میرپور خاص اور بہاولنگر۔

پاکستان میں دفتر اطفال میں مجموعی لحاظ سے بالترتیب پہلے دس اضلاع سیالکوٹ' گوجرانوالہ' اسلام آباد' راولپنڈی' شیخوپورہ' فیصل آباد' میرپور خاص' سرگودھا' نارووال اور پھر حیدر آباد۔اب حیرت انگیز ہے' سیالکوٹ کے متعلق توقع نہیں تھی کہ ماشاء اللہ وہ اس میدان میں بہت آگے نکل جائے گا نمبر ایک پر آ گیا ہے۔

یہ خطبہ اس سال کا پہلا خطبہ تھا اس کے ذریعہ میں تمام عالمگیر جماعت احمدیہ کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اس سال کو عالم اسلام اور (۔) جماعت احمدیہ کے لئے غیر معمولی ترقیات اور فتوحات کا سال بنادے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ حضرت اقدس مسیح موعود سے جو وعدے کئے تھے ان کا فیض ہر احمدی کو پہنچتا رہے۔(الفضل انٹرنیشنل 8 رفروری 2002ء)

تبصرہ کتب

صفات الٰہیہ

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام اردو- انگریزی ترجمہ کے ساتھ

نام کتاب: اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام
مؤلف: مکرم عبدالسمیع خان صاحب
ناشر: احمد اکیڈمی ربوہ
تعداد صفحات: 115 (پاکٹ سائز)

خالق کائنات کو ہماری ظاہری آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں لیکن وہ خدا اپنی صفات کے ذریعہ اس جہان میں جلوہ گر ہو کر اپنی ہستی کے ثبوت دیتا رہتا ہے اور ان جلووں کو دیکھ کر اہل اللہ اس کی تسبیح و تحمید کرتے ہیں- اللہ تعالیٰ کی صفات کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا اس کے جلوے متنوع اور ان گنت ہیں- کائنات کے اندر موجود تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت اور اس کی صفات جلال و جمال کا مظہر ہیں- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2001ء سے صفات الٰہیہ کو اپنے خطبات کا موضوع بنایا ہے-

اسماء باری تعالیٰ کو پاکٹ سائز میں خوبصورت جلد میں انگریزی اور اردو ترجمہ کے ساتھ کتابی صورت میں احمد اکیڈمی ربوہ نے شائع کیا ہے- مؤلف کتاب ہذا مکرم عبدالسمیع خان صاحب تعارف کتاب میں تحریر کرتے ہیں کہ

''ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے 99 نام بیان فرمائے ہیں- قرآن کریم سے کچھ اور اسماء کا استنباط کر کے حضرت مصلح موعود نے 104 نام بیان فرما کر لکھا ہے کہ قرآن کریم پر غور کرنے سے اور بھی بے شمار اسماء پتہ لگتے ہیں- حضرت مسیح موعود کو اللہ کے بعض اور اسماء سے اطلاع دی گئی جو اس سے پہلے الہامی کتابوں میں موجود نہیں تھے- ان اسماء کا نہ صرف جاننا اور سمجھنا ضروری ہے بلکہ انہیں اپنانا ہی انسانی زندگی کا حاصل اور عبودیت کی معراج ہے- دعا کے وقت حسب حالات ان صفات کا حوالہ دینا قبولیت دعا کی کنجی ہے''-

اردو، عربی اور انگریزی قارئین کے لئے صفات الٰہیہ کی فہرست اور انڈیکس پر مبنی یہ پاکٹ سائز کتاب مفید رہے گی- اسماء الٰہی کو یاد کرنے اور ان پر تدبر و فکر انسان کو خالق کائنات کی عظمت اور تحمید و تقدیس کی طرف لے جائے گا-

(ایمؔ- ایم- طاہرؔ)

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

باکمال شخصیت محترم یوسف سہیل شوق صاحب

یوسف سہیل شوق مرحوم کا ذکر آتے ہی سب سے پہلا جو نقش ذہن کے افق پر ابھرتا ہے وہ ان کا بھرپور مسکراہٹ والا چہرہ ہے۔ وہ ہر ایک سے ہمیشہ تپاک سے ملتے تھے اور کسی بھی خوش کن بات پر کھلکھلا کر ہنسنا ان کا شیوہ تھا۔ کئی دفعہ دفتر الفضل میں ان سے ملاقات ہوتی تو انہیں ہمیشہ پورے انہماک سے کام کرتے دیکھا۔ جب کہ دوستوں کی محفل میں وہ باغ و بہار باتیں کرتے نہ تھکتے تھے۔ چند سال پہلے محترم ثاقب زیروی صاحب کے چھوٹے صاحبزادے عزیزم یاسر منصور احمد کی تقریب شادی خانہ آبادی کے پرمسرت موقع پر محترم شوق صاحب۔ مرزا خلیل احمد قمر صاحب۔ محترم عبدالمالک صاحب (مینجر نیشنل بینک) اور خاکسار ہم سفر تھے۔ دوران سفر ان دوستوں نے محفل کو کشت زعفران بنائے رکھا اور محترم یوسف سہیل شوق صاحب نمایاں تر تھے۔ اور جب دوران گفتگو کوئی جماعتی یا علمی موضوع چھڑ جاتا تو محترم شوق صاحب کو معلومات اور تاریخی واقعات کا مرقع پایا۔

بحیثیت سیکرٹری اشاعت

جن سالوں میں خاکسار کو ربوہ کے جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔ اس عرصہ میں محترم یوسف سہیل صاحب لوکل انجمن احمدیہ (دفتر صدر عمومی) میں بطور سیکرٹری اشاعت ہمارے رفقائے کار میں شامل تھے۔ اس دوران مختلف مواقع کی رپورٹنگ اور لوکل خبروں کی تیاری اور ان کی الفضل میں اشاعت ان کے فرض منصبی کا حصہ تھا وہ اس فرض کو بہت مستعدی اور مہارت سے نبھاتے۔ ان کی رپورٹنگ ہر قاری کے لئے نہایت دلچسپ۔ دلنشین اور معلوماتی ہوتی۔

اس دوران میں لوکل انجمن میں مشورہ سے یہ بھی طے پایا کہ خاکسار حسب ضرورت و موقع دفتری نظام اور عمومی حالات کے سلسلہ میں کچھ مضامین تحریر کرے۔ چنانچہ خاکسار نے کچھ عرصہ کے وقفہ سے کئی معاشرتی قسم کے مضامین الفضل اور خالد میں لکھے۔ ان میں سے ایک دو ابتدائی مضامین محترم شوق صاحب کی ادارت میں الفضل میں شائع ہوئے کیونکہ وہ اس وقت قائمقام ایڈیٹر الفضل کے طور پر فرائض انجام دے رہے تھے۔

MTA کے پروگرام

خاکسار کو محترم یوسف سہیل شوق صاحب کے ساتھ MTA پر بھی دو تین پروگرام پیش کرنے کا موقع ملا۔ وہ بطور میزبان زیر بحث آنے والے موضوع سے متعلق تعارفی جملے بہت روانی، اعتماد اور ثقہ معلومات کے ساتھ بولتے- موضوع کو آگے بڑھاتے ہوئے بہت ملائم اور پراعتماد لہجے میں گفتگو کرتے اور پروگرام کے آخر پر موثر اختتامی جملے ادا کرتے۔ دوران پروگرام وہ مہمان مقرر کی بات توجہ اور دلچسپی سے سنتے اور موضوع میں تنوع پیدا کرنے کی کوشش کرتے۔ پاکستان گولڈن جوبلی کے تاریخی موقع پر MTA کے ایک پروگرام (منعقدہ جامعہ احمدیہ) میں وہ ہمارے ساتھ ایک خصوصی پروگرام کے میزبان مقرر تھے اور انہوں نے تحریک پاکستان کے پس منظر اور اس سلسلہ میں جماعتی خدمات کو مستند حوالوں کے ساتھ اجاگر کیا اور ان کی گفتگو حاضرین نے بڑی دلچسپی سے سنی۔

دعوت الی اللہ کی خاطر

محترم یوسف سہیل شوق صاحب اپنی صحافتی اور معاشرتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ ایک نہایت ہی اہم جماعتی فریضہ یعنی دعوت الی اللہ کی اہمیت سے کبھی غافل نہ ہوئے۔ اس غرض سے انہوں نے ایک گاڑی بھی خریدی تھی۔ یہ بات انہوں نے خود بیان کی۔ کوئی دو سال پہلے کا واقعہ ہے خاکسار اسلام آباد سے فیصل آباد کی کوچ پر سفر کر کے چنیوٹ اترا۔ ابھی اپنا بیگ وغیرہ سنبھال ہی رہا تھا کہ یوسف سہیل صاحب وہاں سٹینڈ پر نظر آ گئے۔ حسب عادت مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ بڑے تپاک سے ملے اور فرمانے لگے میرے پاس گاڑی ہے اکٹھے ربوہ چلتے ہیں۔ ان کے دو چھوٹی عمر کے بچے بھی ساتھ تھے۔ ہم لوگ گاڑی میں سوار ہو گئے۔ باتیں ہوئیں تو فرمانے لگے۔ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ادھر ادھر کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں نے حسب ضرورت و استطاعت سستی سی گاڑی خرید لی ہے۔ محلے میں دعوت الی اللہ کا پروگرام بنتا ہے تو میں بھی نکل کھڑا ہوتا ہوں۔ مجھے محترم شوق صاحب کی یہ بات سن کر اندازہ ہوا کہ وہ دعوت کے کام میں کس قدر مستعد تھے اور خاص اس مقصد کے لئے گاڑی بھی خریدی۔ اس سستی سی گاڑی کے پیچھے جوان کا جذبہ اور شوق تھا اس کی یاد تازہ ہوئی تو خیال بے اختیار میر درد کے اس پرکیف مصرعہ کی طرف چلا گیا۔ ؎

دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں

دوران علالت پنڈی کا سفر

جناب یوسف سہیل شوق صاحب کو جان لیوا بیماری کے آخری مہینوں میں چیک اپ اور علاج کی غرض سے بار بار راولپنڈی جانا پڑا۔ باوجود تکلیف کے وہ بڑی ہمت سے یہ سفر کیا کرتے۔ پنڈی کے ایک سفر میں ہم دونوں ایک ہی کوچ میں سوار تھے۔ یہ ان کی وفات سے چند ہفتے پہلے کی بات ہے۔ کوچ کے ربوہ سے روانہ ہونے سے قبل ہی میں نے محسوس کیا کہ محترم یوسف سہیل شوق صاحب بے چینی اور مشکل محسوس کر رہے ہیں جب کوچ سرگودھا پہنچ کر کچھ دیر کے لئے اپنے اڈے پر رکی تو خاکسار اپنی سیٹ سے اٹھ کر بس کے پیچھے کی طرف ان کی سیٹ تک گیا اور محترم شوق صاحب سے عرض کیا کہ میں آپ کی سہولت کے لئے دو سیٹیں حاصل کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ قدرے لیٹ کر نسبتاً آرام سے سفر کر سکیں۔ لیکن انہوں نے بتایا کہ وہ مسلسل ایک جگہ بیٹھ کر سفر نہیں کر سکتے۔ سفر کے دوران کئی بار کھڑے ہونا پڑتا ہے اور کچھ وقت بس میں آگے پیچھے چل کر گزارنا پڑتا ہے۔ مجھے ان کی تکلیف کا سن کر بے حد دکھ اور ملال ہوا۔ چونکہ وہ کوچ سے اتر کر نیچے جانے کے موڈ میں نہیں تھے اس لئے خاکسار کے ذہن میں آیا کہ ایسے باصفا مکرم دوست کی کچھ تو خدمت کرنی چاہئے۔ چنانچہ میں نے ان کی طبیعت کے مناسب حال نزدیک کی دکان سے کچھ Snacks لا کر پیش کئے تو بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ بہرحال مجھے اس بات کا برابر رنج رہا کہ میں دوران سفر ان کی بیماری اور لاچاری کا کوئی چارہ نہیں کر سکتا تھا۔

آخری وقت تک حوصلہ

خاکسار نے الفضل میں ان کی شدید بیماری کا اعلان پڑھا تو فضل عمر ہسپتال میں ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوا۔ یہ ان کی وفات سے فقط دو تین دن پہلے کا واقعہ ہے۔ خاکسار کو دیکھتے ہی ان کے منہ سے بے اختیار اور قدرے بلند آواز سے یہ الفاظ نکلے ''راجا صاحب! کیا حال ہے''۔ خاکسار نے ان کا حال پوچھا تو کہنے لگے ''بس دعا کریں'' مجھے ان کی جاندار آواز سے یوں لگا جیسے طبیعت سنبھل رہی ہو۔ لیکن اصل بات یہ تھی کہ اللہ کا یہ قانع اور شاکر بندہ موت کے منہ میں جاتے ہوئے بھی ہمت سے دستبردار نہیں ہوا اور آخر دم تک راضی برضائے الٰہی رہا۔ ؏

دعا میری سدا یہ ہے تجھے جنت میں راحت ہو!

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

مریم میڈیکل سنٹر میں

دعائیہ تقریب

مورخہ 13 مارچ 2002ء کو مریم میڈیکل سنٹر ربوہ کے آپریشن تھیٹر سے متعلقہ دعائیہ تقریب منعقد ہوئی- اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے- تلاوت کے بعد محترم چوہدری صاحب نے ربوہ شہر میں اس میڈیکل سنٹر کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا اور خدمت خلق کی اہمیت واضح فرمائی- مریم میڈیکل سنٹر کے روح رواں محترم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ گائنی کالوجسٹ اور الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ کچھ عرصہ سے ربوہ میں مصروف خدمت ہیں- اب اس سنٹر میں توسیع اور نئے شعبہ جات کے اضافے سے مزید بہتری پیدا ہوگئی ہے- نئے آپریشن تھیٹر میں بڑے آپریشنز کی سہولت مہیا کردی گئی ہے گائنی کے علاوہ جنرل سرجری بھی شروع کی گئی ہے- فیصل آباد سے محترم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ ہر اتوار کے روز آپریشن کے لئے تشریف لاتے ہیں- جنرل سرجری میں اپنڈکس ہرنیا' پتے کی پتھری' گردے کی پتھری اور پراسٹیٹ وغیرہ کے آپریشن کئے جاتے ہیں- اس کے علاوہ یہاں لیبر روم' الٹرا ساؤنڈ' ای سی جی' لیبارٹری' فزیوتھراپی اور آکوپنکچر کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں- الٹرا ساؤنڈ کے لئے جدید کنویکس پروب مشین اور 14 انچ سکرین کے ساتھ رپورٹ پیش کی جاتی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ لیڈی ڈاکٹر الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ ہی الٹرا ساؤنڈ کرتی ہیں- محترم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب ایف سی پی ایس اتوار اور بدھ کو بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں جس میں بلڈ پریشر' شوگر' یرقان اور دل کے مریض ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کر سکتے ہیں-

یہ تقریب دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی- آخر پر مہمانوں کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی- اور صدر مجلس سمیت مہمانوں نے میڈیکل سنٹر کے مختلف حصے دیکھے-

درخواست دعا

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی جدید پریس ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے تایا محترم رانا محمد یعقوب صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری گزشتہ بیس روز سے شدید علیل ہیں فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل رہے اب لاہور کے ایک ہسپتال میں ان کے ٹیسٹ وغیرہ ہو رہے ہیں احباب سے ان کی کامل طور پر شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے-

ولادت

مکرم رانا سعد وقاص صاحب دارالعلوم غربی (صادق) لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 26 فروری 2002ء کو پہلے بچے سے نوازا ہے- حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام ''حمدان احمد'' عطا فرمایا ہے- نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- نومولود مکرم رانا سعید احمد صاحب غازی آف سیالکوٹ مرحوم کا پوتا اور مکرم رشید احمد صاحب دارالعلوم غربی (صادق) کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے- آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رفاقت احمد گوہر صاحب اطلاع دیتے ہیں: خاکسار کے والد محترم میاں سعادت علی صاحب گوہر ابن مکرم میاں علی گوہر صاحب مرحوم (رفیق حضرت مسیح موعود) گولبازار ربوہ عرصہ دو ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 4 مارچ 2002ء بروز سوموار فضل عمر ہسپتال کے I.C.U وارڈ میں بعمر 64 سال وفات پا گئے مورخہ 5 مارچ بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ نے بیت المہدی میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی- تدفین عام قبرستان میں ہوئی- قبر تیار ہونے پر صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی- مرحوم ہر دلعزیز شخصیت تھے- مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی پسماندگان چھوڑے ہیں- احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت' بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

میڈیکل چیک اپ واقفین نو

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب ایم بی بی ایس نے گزشتہ سال جنوری تا دسمبر 2001ء مندرجہ ذیل واقفین نو ربوہ اور بیرون ربوہ کا فری میڈیکل چیک اپ کیا- اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے

1- اندرون ربوہ 872 واقفین نو بچے/بچیوں کا چیک اپ کیا-

2- بیرون ربوہ سے 12 وفود کے 353 بچے/بچیاں

3- بیرون ربوہ انفرادی طور پر 291 واقفین نو بچے/بچیاں

4- واقفین نو بچوں کے 56 والد اور 73 والدات بھی شامل تھیں- (وکالت وقف نو)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 18 مارچ غروب آفتاب: 6-21

☆ منگل 19 مارچ طلوع فجر: 4-50

☆ منگل 19 مارچ طلوع آفتاب: 6-12

عالم اسلام کے تنازعات صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ امریکہ عالم اسلام کے تنازعات حل کرانے کے لئے کردار ادا کرے- انہوں نے کہا کہ ہم میزائل نظام کی خلاف ورزی نہیں کرینگے اور آئندہ بھی ایٹمی دھماکے میں پہل نہیں کرینگے- دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمہ کے لئے ہمارے اقدامات کے دوررس نتائج نکلیں گے- ٹوکیو میں اخبارات کے مدیروں اور جاپانی وزیراعظم کے عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تہذیبوں کے تصادم کی بات نہیں کرنی چاہئے- تہذیب کو مختلف خانوں میں تقسیم کرنا ہمارے لئے خطرناک ہے-

پٹرول مہنگا ڈیزل کے سوا پٹرول کی مصنوعات کی قیمتوں میں 67 پیسے سے 1.74 پیسے فی لیٹر تک مزید اضافہ کردیا گیا ہے- پٹرول کمپنیوں کی مشاورتی کمیٹی کے اعلان کے مطابق ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت 15.63 روپے فی لیٹر برقرار رکھی گئی ہے جبکہ سپر پٹرول کی قیمت میں 1.68 روپے- ایچ او بی سی 1.70 روپے- جی پی فور 1.08 روپے لائٹ ڈیزل 86 پیسے' مٹی کا تیل 74 پیسے اور جے پی ون 61 پیسے اضافہ کیا گیا ہے-

ایودھیا میں متبادل مقام پر پوجا ایودھیا میں انتہا پسند ہندوؤں نے بھومی پوجا بابری مسجد سے ایک کلومیٹر دور مندر میں کی اور رام مندر کی تعمیر کے لئے استعمال ہونے والے پتھر حکومت کے حوالے کردیئے- ایودھیا میں محاصرہ توڑنے کی کوشش پر بی جے پی کے دو ارکان پارلیمنٹ سمیت ملک بھر میں ہزاروں افراد گرفتار کر لئے گئے- انتہا پسند ہندوؤں نے رام مندر کی تعمیر کے لئے متعدد شہروں میں جلوس نکالے- وشوا ہندو پریشد کا نائب صدر بھی گرفتار- احمد آباد سمیت گجرات کے متعدد شہروں میں انتہا پسند ہندوؤں نے مسلمانوں پر دوبارہ حملے شروع کردیئے- کئی مساجد پر پتھراؤ کیا گیا احمد آباد میں ایک مسلمان کو چھرا گھونپ کر شہید کردیا گیا- درجنوں زخمی ہو گئے- حساس علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا- سپریم کورٹ اور اٹل بہاری واجپائی پر شدید تنقید کی گئی ہے- وشوا ہندو پریشد کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ 2 جون تک ایودھیا میں لاکھوں ہندو اکٹھے ہو کر مندر کی تعمیر شروع کریں گے-

گوادر پورٹ کی تعمیر پاکستان اور چین نے گوادر پورٹ کی تعمیر کے لئے 3 جامع معاہدوں پر دستخط کردیئے ہیں- اس پر 248 ملین ڈالر خرچ ہونگے جس میں سے چین 198 ملین ڈالر ادا کرے گا- پہلا مرحلہ تین سال میں مکمل ہوگا- صدر جنرل پرویز مشرف 23 مارچ کو گوادر پورٹ کی تعمیر کا افتتاح کریں گے اس تقریب میں چینی نائب صدر اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے- معاہدے کے تحت افرادی قوت مقامی ہوگی- تاہم چینی حکومت تیکنیکی معاونت فراہم کرے گی- اس کا دوسرا مرحلہ 2005ء میں شروع ہوگا-

مسجد منہاج القرآن میں مسیحیوں کی عبادت

مسیح مسلم رابطہ کمیشن کے 40 رکنی وفد نے 15 مارچ کو عوامی تحریک کے چیئرمین ڈاکٹر طاہر القادری سے ان کے سیکرٹریٹ میں ملاقات کی- بعدازاں مسجد کے دروازے کھول کر مذہبی رواداری کی مثال قائم کی گئی- اور وفد کے اراکین نے مسجد منہاج القرآن میں عبادت کی- اس موقع پر مسیحی وفد کے چیئرمین بشپ انڈریو فرانس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسیحی بھائیوں کے لئے مسجد کے دروازے کھول کر پاکستان میں روحانی طور پر طاہر القادری ایک نئے پیغامبر بن جائیں گے- یہ رواداری کی اعلیٰ مثال ہے-

شیر خوار بچے سمگل کرنے والا گروہ گلشن اقبال کراچی نے شیر خواہ بچے سمگل کرنے والے ایک گروہ کو گرفتار کرلیا ہے- جس سے 5 ماہ تک کے 11 بچے برآمد کر لئے ہیں- سرغنہ سمیت 8 ملزموں میں 5 عورتیں شامل ہیں-

دورہ نمائندہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل شعبہ اشتہارات حصول اشتہارات کیلئے مندرجہ ذیل اضلاع کے دورہ پر تشریف لا رہے ہیں- قصور' شیخوپورہ' گوجرانوالہ اور حافظ آباد- امراء صاحبان اضلاع- مربی صاحبان- معلمین صاحبان عہدیداران جماعت احمدیہ واحباب جماعت احمدیہ سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے- (مینیجر روزنامہ الفضل)

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
تریاق اٹھرا: مرض اٹھرا کی کامیاب ترین دوا
نور نظر: اولاد نرینہ کی مشہور عالم گولیاں بفضلہ تعالیٰ 80% سے زائد نتائج- حب امید: معین حمل گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

BUILD KEY mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

الصادق ماڈرن اور نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں ایکسرے بائینڈنگ اور جلد والی دستیاب ہے
ذیشان بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ فون 214314

خوشخبری
آپریشن تھیٹر کا آغاز ہو چکا ہے ڈلیوری بڑے آپریشن سے ہرنیا' اپنڈکس' پراسٹیٹ' پتے کی پتھری- ایمرجنسی آپریشن غرض ہر قسم کے آپریشن کئے جا رہے ہیں
فیصل آباد سے سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے
میڈیکل سپیشلسٹ اینڈ کارڈیالوجسٹ کی آمد
ہر اتوار اور بدھ بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں
استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ائرکنڈیشنر- ڈیزرٹ کولر- کوکنگ رینج گیزر- ہیٹر- واشنگ مشین- مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1- لنک میکلوڈ روڈ' جودھامل بلڈنگ لاہور

معروف قابل اعتماد نام البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

مکان برائے فوری فروخت
ایک عدد مکان 33/5 بر قبہ پندرہ مرلے بر لب پختہ سڑک محلہ دار البرکات نزد بیت دار البرکات عمدہ حالت بہترین تعمیر جملہ بنیادی ضروریات پانی' بجلی' گیس وغیرہ کی سہولتوں سے آراستہ برائے فوری فروخت ہے- رابطہ کیلئے:
دفتر نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ☎212459

ربوہ سے لاہور (نئی ہینو) نہایت آرام دہ
پہلا ٹائم ربوہ سے روانگی صبح 6:00 بجے
پنجاب ویز بند روڈ لاہور سے واپسی 9:30 بجے صبح
دوسرا ٹائم ربوہ سے روانگی 1:30 بجے دوپہر-
لاہور سے واپسی 4:30 بجے
رابطہ ربوہ گڈز بس سٹاپ
فون ربوہ 214222 فون لاہور 7464828

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں
اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا- چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو-
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں-
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو' چوک اردو بازار لاہور' فون: 7350173-7358667
www.autotutor.com

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹو کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ' مدراسی' سنگاپوری' اٹالین بحرینی جیولری کی خریداری کے لئے تشریف لائیں-
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
پروپرائٹر: محمد احمد توقیر
NAJ
فون دوکان 0432-587659
فون رہائش 586297-589024 موبائل فون (0303)7348235

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

مونٹیسوری کلاس / پلے گروپ
مختلف اوقات میں (بار بار) دی گئی تجاویز اور والدین کے اصرار پر ہمارا ادارہ مونٹیسوری کلاس / پلے گروپ کا آغاز مورخہ 2- اپریل سے کر رہا ہے یہ کلاس / گروپ عین Montessori Method کے مطابق ہو گا جس کے لئے ہمارے ادارے نے مونٹیسوری ڈپلومہ ہولڈر ٹیچر کا انتظام کیا ہے جنہوں نے غیر ملکی (فارن) اساتذہ سے باقاعدہ Montessori Method کی ٹریننگ لی ہے- ہماری تمام والدین کو دعوت ہے کہ 31 مارچ سے ہماری وہ کلاس (ہال) دیکھیں جس کو ہم نے مونٹیسوری کلاس / پلے گروپ سے متعلقہ تمام میٹیریل / ضروریات سے آراستہ کیا ہے نیز کیمپس (1) اردو میڈیم (دار الصدر جنوبی) اور کیمپس (2) انگلش میڈیم (دار الرحمت غربی) میں نرسری تا میٹرک محدود سیٹوں پر داخلہ / رجسٹریشن شروع ہو چکی ہے باقاعدہ کلاسز اپریل سے- ہمارے ادارے پر 900 سے زائد طلبہ کے والدین کا اعتماد ہے- اور یہ سب کچھ اللہ کے فضل' ہماری محنت' اعلیٰ تعلیمی ماحول' بہترین نتائج کی وجہ سے ہے اس بار بھی (ہمیشہ کی طرح) ہم آپ کے اعتماد پر پورا اتریں گے- (بفضل تعالیٰ)
مینیجنگ ڈائریکٹر: ملک مظفر احمد مجوکہ
الاحمد کیمبرج اکیڈمی
☎ 212407 - 213430

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61